رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۰

سر از بر دو منت آرد بخویش نازی کن
اور ذوقِ وطن مستانہ حریت طرازی کن

وطن کی صلاح و ترقی کا نقیب

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

ایسو سی ایڈیٹر
سید احمد علوی نسیم

سالانہ چندہ
بھارت کیلئے ۶ر
پاکستان کیلئے ۸ر
فی پرچہ ۲ر

جلد ۱ | ۱۵ ستمبر ۱۹۵۵ء مطابق ۲۷ محرم الحرام ۱۳۷۵ھ | نمبر ۱

انتخاب مشاعرۂ کاکوری اخوان الصفا کراچی (پاکستان)

(منظر علی اشتر ندوی)

ہے وقتِ نزع اب تو خدا جانیے
سینہ کیلئے کو دل میں مرا ارمن حیات
جیتا ہوں کو دل کی نہ میری بڑھائیے
نشتر ابھی اداسے ذرا مسکرائیے

(تمیز کرانی)

پھر ایک بار کیجئے بستی کے کاکوات
آباد کیجئے کوئی پھر شہر آرزو
پھر ایک بار جنت ساغر اٹھائیے
قسمت بدلی میں وقت کو سر پر اٹھائیے

(فرید الدین نسیم)

دل نذر ناز کیجئے قربان جائیے
ہے قتل کا خیال تو خنجر اٹھائیے
وہ آ رہے ہیں راہ میں آنکھیں بچھائیے
لیکن ہمارے خون سے دامن بچائیے

(کاشف کاکوروی)

تو نے یہ خوب کیا پوچھ لیا حال مرا
بن دہ وہ کے جو یوں دل میں کسک سی کی
آج تک بے دوست جگر دو جگر کم تو نہیں
آنکھیں مری ذروت میں کہیں نم تو نہیں

(وحید نسیم)

ساقی کے دم قدم کو تھا ہنگامہ نشاط
ہیں اور بھی تو خاک بسر راہ شوق میں
اب انجمن سے شیشہ و ساغر اٹھائیے
دامن غبار راہ سے بچکر اٹھائیے

(انور سعید علوی)

وسعتِ ظرف کے اندازے سے ہے مئے لی
داغ دل جب سے ہوا کہ رہے روشن تو
احمد میرا ذوق طلب کم تو نہیں
آگ وہ عشق کی سینہ میں مرے کم تو نہیں

(اعانان کاکوی)

دل نذرانہ کہ جگر آزمائیے
اقبال رازِ حسن و محبت کی وجہ ہے
لیکن نقاب رخ تو ذرا سا اٹھائیے
خاقان ایسی بات زبان پر نہ لائیے

(تر سطانی زرید انصاریہ)

مانا خرام ناز بھی دلکش ہے اک ادا
ساقی نہ ساتھ ہو تو کہاں لطف مے کشی
لیکن ذرا تو چشم فسوں گر اٹھائیے
اب انجمن سے شیشہ و ساغر اٹھائیے

میرے مرنے کی خبر سن کے ستمگر نے کہا
ابھی جام بھی اور ساقی ہے خوش بھی ہے
کوئی مر جائے تو اس میں کچھ غم تو نہیں
پی بھی لے زاہد نادان یہ کچھ سم تو نہیں

(احسان احمد اثر)

ہے دہر کی لٹے صورت اتحاد و وفا
جنکو دیکھو وہ پریشاں ہی دل کے ہاتھو
راہ پر خار ہی منزل دشوار سہی
آرزو سن ہے جو خاک ہوں وہ غم تو نہیں
زمانے کو کس صرف مرا غم تو نہیں
تھکنے والے ہے الفت میں قدم تو نہیں

(انعام احمد بیگ)

کس طرح کوئی سمجھ پائے گے درد کا راز
آہ بھی ہی جو کو منظری برق بجلی
ہم کو کیا فکر وہاں کون ہیں کس حال میں ہیں
بے اندازہ کاوش کر جو ساغر دیا
میں ہوں جس حال میں اس حال میں بھی غم تو نہیں
دیکھنا گیسوئے جاناں میں کہیں خم تو نہیں
میری محفل میں مزا دیں نہیں گر ہم تو نہیں
شکر صد شکر کہ مٹ کے وہ برہم تو نہیں

(رشیدہ کاکوروی)

میری ہستی تری ہستی میں کہیں ضم تو نہیں
اب میرا اور ترا ایک ہی عالم تو نہیں
یہ تو آج بھی ملتا ہے زمانہ ہم سے
لیکن اخلاص و محبت کا وہ عالم تو نہیں
تو تری یاد سے تسکیں سی ہوتی ہے مگر
صرف اک یاد ترے زخم کا مرہم تو نہیں
اشک بھر آتے ہیں آنکھوں میں پئے شکوہ
مجھ کو لیکن گلہ گریۂ پیہم تو نہیں

(جناب شافی کاکوروی)

ظلم پیچ کا ہے خود کو کوئی غم تو نہیں
فکر یہ ہے کہ کہیں میری دعا کم تو نہیں
سرخی رنگ شفق دیکھ کے آتا ہے خیال
آسماں پر سر بزم کا ماتم تو نہیں
ضبط جب نہ سکا آنکھ سے ٹپکا آنسو
کیوں خفا ہوتے ہو گریۂ پیہم تو نہیں
میں تو بدنام ہوں پیتا ہوں مگر اے ساقی
دیکھنا کیف میں وہ جملہ عالم تو نہیں

(احسان احمد علوی اثر)

سوچتا ہوں کہ وہ بے دال کا بودم تو نہیں
غیر مر جائے جو تم پر کہیں تو دم تو نہیں
برتعہ والی کو پتا کر جو وہ گھر سے آئے
بعد میں فکر ہوئی برقعہ میں شلغم تو نہیں
ہاں تو وہ بھی ندبیٹ آئیں جہاں
رتبہ بیوی کا شوہر سے کہیں کم تو نہیں
بات کیا ہے کہ سمجھتے نہیں وہ بات مری
ہے وہ ٹوٹوں میں کوئی ام ولیم تو نہیں
اتنا بیوی کا ہے ہر شوہر مسکیں کو ڈر
گھر میں چھپے ہوئے ڈر تا کہ یہ برہم تو نہیں
حضرتِ شیخ کی داڑھی جو ہوا میں گھومی
میں یہ سمجھا کہیں بانس پہ پرچم تو نہیں
عمر رونا ہوا پھرتا ہے جو ہر لمحہ اثر
اس کی تاریخ ولادت میں محرم تو نہیں

غزل

(محترمہ وحیدہ نسیم صاحبہ از کراچی)

دل کیف بہار سے خالی ہے اب ذکر بہاراں رہنے دو
ہر آن خزاں کا دھڑکا ہے منظم گلستاں رہنے دو
ماحول پہ گہری خاموشی ہر سمت بھیانک خاموشی
تخریب کے ساماں ہر سو ہیں تعمیر کے ارماں رہنے دو
اجڑی ہوئی بستی کے منظر کچھ اور عیاں ہو جائیں گے
اس خانۂ دل پر رحم کرو یاں جشن چراغاں رہنے دو
قسمت کی اندھیری راتوں میں تارے بھی اجالا کر نہ سکے
رونی ہوئی صبح سے ان سے تزئین شبستاں رہنے دو
یہ خشک و پریشاں رنگ و شعر ہر گام پہ ہم سے الجھیں گے
اس گلشن دہر کے دامن میں آ آتش داماں رہنے دو
معلوم نہیں کچھ کل کی خبر کس طرح سے ہے بہ لیس طلب و نظر
ہو جائے ذکر وفا کا تو تسلیم یہ عہد یہ پیماں رہنے دو
اس بحر میں کتنے سفینوں کو ساحل کی تمنا سے ڈوبی
اب اپنی شکستہ کشتی کو آوارۂ طوفاں رہنے دو
شیرازۂ دل کی بندش بھی جب بس میں نسیم ممکن نہیں
بہتر ہے کتاب ہستی کے اوراق پریشاں رہنے دو

بسم اللہ الرحمن الرحیم
پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

۱۵ ستمبر

الحق مُرٌّ

اشاعت ماسبق میں ہم نے ایک سرسری مضمون کاکوری ہائی اسکول کمیٹی کے غلط اقدام پر لکھا تھا۔ ہوا نہیں تھا ہم سمجھتے تھے کہ ذمہ دار ہستیاں اتنی ہٹ دھرم نہیں کہ ہماری نیک صلاح کو ذاتی مخالفت یا مخاصمت پر محمول کریں گی ہم نے ان ساتھیوں کو خصوصیت سے متوجہ کیا تھا جن سے ہم بھی طرح سے واقف ہیں کہ وہ ہی اسکول کے کرتا دھرتا بنے ہوئے ہیں۔

مضمون کا شائع ہونا تھا کہ ہائی اسکول کمیٹی کے ممبران میں ادھم مچ گیا۔ معلوم ہوا کہ بھائی کامل خاں صاحب ہمارے مضمون کا جواب لکھنے بیٹھ گئے۔ ہمیں اطمینان ہوا تھا کہ ہم شافی جواب پاکر پبلک کو مطمئن کرنے میں کامیاب ہو سکیں گے ہم کہتے لگتے تھے ایک پبلک انسٹیٹیوشن کے ذمہ داران پر پبلک کا تو ادھر ہم نے تقاضا کیا تقاضا کامل خاں صاحب سے جواب مانگا۔ خاں صاحب نے ہم سے فرمایا کہ چونکہ آپ نے مجھ کو مخاطب فرمایا ہے لہذا یہ جواب میری طرف سے ہے کمیٹی کا جواب علیحدہ دے گی مگر بعد میں معلوم ہوا کہ کمیٹی نے وہی جواب کو کافی سمجھا مضمون چند صفحات پر لکھا تھا۔ انتظار جواب ہم کبھی بھی ایک مرتبہ کی اشاعت میں شائع نہیں کر سکتے امداد خصوصی نکالنے کا ارادہ تھا لیکن ہمارے دوست اس پر تیار نہ ہو سکے۔ جواب اسی کشمکش میں پڑا ہے نفس مضمون پر کچھ لکھنا قبل از وقت ہوگا جب تک مضمون منظر عام پر نہ آجائے۔

ایک نظری تجزیہ جو ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہمارے دوست نے بائی لاز کی آڑ لی ہے کہ ہم مجبور تھے ایسا کرنے پر مگر دوست یہی تو اعتراض آپ کے بائی لاز ہی پر ہے۔

آپ کے خیال سے الزام گیا۔ آپ کی کمیٹی کی کارروائی پر نظر ڈالئے جن میں بائی لاز پیش ہوئے تھے اور سیکریٹری عزت مجیب کے انتخابات پر جب بحث شروع ہوئی تھی نتیجہ یہاں تک پہنچا تھا کہ چار ممبران ڈاکٹر سید احمد، چندہ، کالپرشاد، رگھوبیر اچھا جانا کر آدمی کرتے تھے۔ آخر میں کمی کی وجہ سے آپ کو یہ کرنا پڑا تھا کہ بائی لاز کی کاپیاں ہر ممبر کو بھیجدی جائیں اور وہ اس پر نظر ثانی کریں اسکے بعد کا رد عمل کیا ہو گیں انفرادی ہو گیں یا اجتماعی یا کوئی ذمہ دار نکلتا ہے دوسرے ہمارے دوست اس پر یہ جانتے کہ کون اعتراض کرے گا۔

جو تجربہ کیا گیا ہے دنیا میں ہوتا ہے۔ انجمنوں کی کوششوں میں ترمیمات ہوتی ہیں ایسے تمام امور ایسی تمام باتیں جو آپ کو ہمارے تحریک کی طرف کی نظر آئیں ترمیم کیجئے ہونے والے نقصانات سے بچئے اور اسکول کی زندگی کو برقرار رکھنے کی کوشش کیجئے۔

یقین مانئے ہمیں اسکول سے اتنی ہی ہمدردی ہے جتنی آپکو ہو سکتی ہے اس وجہ سے نہیں کہ اسکول آپکے ہاتھوں چل رہا ہے بلکہ اس وجہ سے کہ اسکی بنیادوں میں کچھ قطرے ہمارے پسینے کے بھی شامل ہیں۔

نازک مزاج تحسین انقیا ہے
اچھا برا ضمیر کو سمجھائے جاتے ہیں

رجسٹریشن نمبر مل گیا

مسلسل دس ماہ دوا دوش کوششوں اور نقصانات عظیم برداشت کر چکنے کے بعد بالآخر حکمہ کا دل پسیجا اور انھوں نے رجسٹریشن نمبر ہم کو بھیجدیا۔ ہمارے بہی خواہ جانتے ہیں کہ اخبار کو جو گئے اخراجات پر کس طرح ہم ایک ماہ سے نکالتے رہے ہیں۔ نمبر ۹ اگست کو آیا تھا مگر تعطیل عشرہ کی وجہ سے مل نہ سکا تھا۔ بہرحال اب خدا کا احسان ہے کہ ایک طرف سے کچھ اطمینان ہو گیا۔

گذارش

ہم بار بار لکھ چکے ہیں کہ کرم فرما کر طویل مضمون ارسال نہ فرمایئے۔ ہم یقیناً اشاعت سے مجبور ہوں گے۔

دوسری چیز یہ کہ مضمون کے ساتھ براہ مہربانی کرم دفتر کو اپنے نام سے واقف کرائیں اشاعت میں تو مخفف لکھا جا سکتا ہے لیکن ایڈیٹر کو اس کی پوری واقفیت ہونا چاہئے اور یہ بہتر ہے کہ اگر اعتراض کی جرات کریں تو پھر میدان میں آکر اشارہ و کنایہ، طعن و تشنیع مردانگی نہیں جو کہتا ہے اس کو شناخت کرنے کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے۔ مثال کے طور پر س۔ خ۔ ق۔ ع۔ خ۔ ع۔ م۔ م۔ و۔ و۔

یہ جب خود ایڈیٹر کی سمجھ سے باہر ہیں تو دوسرے کو کیا سمجھایا جائے۔ مضمون خواہ کسی تخلص سے بھیجا جائے مگر ایڈیٹر کو پورا نام لکھئے تاکہ وقت ضرورت کام آئے۔

م۔ م۔ ع۔ ع۔ شائع ہو چکنے کے بعد بہتوں نے دریافت کیا ہے۔ خصوصاً وطن والے بڑا زور دے رہے ہیں کہ یہ کون صاحب ہیں بتلائیے ہم کیا جواب دیں۔ سوائے اسکے کہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ صاحب ہیں یا صاحبہ۔ صاحبزادے ہیں یا صاحبزادی۔

شیلے کی ایک نظم کا ترجمہ

(ا۔ م۔ ع۔ خ)

میرے محبوب خدا سمجھے تجھے جستجو کو دیکھو کہ وہ کیسے خوش و خرم اٹکھیلیاں کرتے ہوئے جاکر دریاؤں سے ملتے ہیں اور فنا ہو جاتے ہیں یہی معاملہ ہے اور دریاؤں کو دیکھو کہ وہ کس عزم اور سکون کے ساتھ جاکر سمندر میں جذب ہو جاتے ہیں یہی ان کی منزل ہے۔ ذرا غور کرو جو ایسی بھی کسی نازو انداز سے مچلتی آتی ہیں یہی بھی منزل ہے اور ایک دوسرے میں جذب ہو کر ایک ہو جاتی ہیں۔ اس فانی دنیا میں کوئی شریک و تنہا نہیں سب ہر ایک شے دوسری شے سے ملکر ایک دوسرے میں جذب ہو جاتی ہے۔ تو پھر تو ہی بتا دے محبوب کہ میری ہستی تیری ہستی سے کیوں نہ مل کر فنا ہو جائے کیوں نہ دونوں ہستیاں مل کر ایک ہو جائیں کیوں نہ ہم ایک دوسرے میں جذب ہو جائیں۔

سمندر کی موجوں پر نظر کرو کہ وہ کس جوش کس ولولے اور کس بے ساختگی کے ساتھ ایک دوسرے سے ہم آغوش ہیں۔ ایک شاخ کے دو پھولوں پر نظر کرو۔ دیکھو دونوں ایک دوسرے کی محبت میں سرشار ہو کر سر ملائے رہتے ہیں اگر دونوں ایک دوسرے سے الگ رہیں اگر ایک دوسرے کے درمیان خلیج پیدا ہو جائے تو ان کی زندگی کس قدر انسی ہو کر رہ جائے گی۔

سورج کی ضیا پاشیوں پر نظر کرو وہ زمین کو کس محبت و عقیدت سے بوسے دیتی ہیں ان میں محبت بھی ہے اور عقیدت بھی۔ پیارے محبوب! فطرت کی مختلف چیزوں کا یہ خلوص یہ محبت یہ پیار جبھی ان کا ہے اگر تو بھی مجھے پیار نہ کرے۔

مراسلہ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب کاکوری اخبار

تسلیم۔ ۱۵ اگست کا کاکوری اخبار نظر سے گذرا اور خاص کر وہ ایڈیٹوریل جس میں کاکوری ہائی اسکول اور اس سے دلچسپی رکھنے والوں پر انگلی اٹھائی گئی ہے مرکز نگاہ بن گیا ہیں یہ سوچنے کے لئے مجبور ہوا کہ آپ کو حقیقت لکھوں جس سے آپ ناواقف معلوم ہوتے ہیں تاکہ ناظرین اخبار بھی حقیقت سے بے خبر نہ رہیں۔

ایڈیٹر صاحب سب سے پہلے میں آپ کی توجہ سابقہ اسکول کمیٹی کی طرف کرانا چاہتا ہوں جس میں آپ بھی اسکے ایک سرگرم رکن تھے اور "بائی لاز" اسی دور میں مرتب ہوئے تھے جس پر آپ کے دستخط موجود ہیں اور اسکول کا رجسٹریشن بھی اسی دور میں ہو گیا تھا۔

۱۔ موجودہ کمیٹی کا چناؤ اسی "بائی لاز" کے تحت کیا گیا اور اس کا طریقہ یہی ہوا یعنی اسکول کی ورکنگ کمیٹی کا چناؤ جنرل باڈی کرتی ہے جنرل باڈی ان لوگوں کی ہوتی ہے جو مقررہ مالی امداد دیتے ہیں۔ اگر کسی کے ممبر ہیں البتہ آپ کا یہ اعتراض ہو سکتا تھا کہ ممبر کیوں زیادہ نہیں بنائے گئے لیکن اس کے لئے ہم اعتذار آپ سب ہی کا کرم ... ممبر ... کہ کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو باوجود ... ممبر بھی رہ چکے ... پھر کس طرح سے ان لوگوں کو ممبر لیا جاتا۔

۲۔ دوسری بات آپ نے ایک خارجہ کے متعلق دریافت فرمائی ہے وہ بھی ایسی ہی ہے اور کوئی نئی بات نہیں ہے ہر اسکول یہی کرتا ہے کہ جو لڑکے اسکول کھلنے کے وقت چار پانچ پیریڈ غیر حاضر رہتے ہیں ان کا نام خارج ہو جاتا ہے ان کوئی بھی اس وقت تک نہیں مل پاتا جب تک کہ وہ جرمانہ کی فیس جمع نہ کریں۔ اب حاضری وغیرہ کا مسئلہ وہ رجسٹروں سے دیکھا جا سکتا ہے زبانی کہدینا بغیر کسی پروف کے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

۳۔ تیسری بات ماسٹر صاحبان کی ہے اس وقت اسکول میں نو ماسٹر صاحبان ہیں (۱) ایم۔ اے بی۔ ٹی پرنسپل (۱) گریجویٹ (۲) انٹر ٹیچر (۱) سی۔ ٹی (۳) دسویں صرف ایک ایک سکشن ہیں اور گریجویٹ ہیں پانچ۔ اب آپ بتلایئے سب ہی گریجویٹ دو کلاس کے لئے رکھ لئے جا سکتے ہیں۔ کچھ تو نویں کلاسز پڑھاتے ہی ہیں اور انڈر گریجویٹ والوں کے ایک آدھ سبجیکٹ اس لئے ہے کہ وہ چند ہی کے اچھے ٹیچر ہیں۔ بہرحال یہ مختصر سا خاکہ ہے جو پرنسپل سے متعلق ہے ہر ماسٹر کے لئے میٹنگ ... صاحب واقف ... ہوں تو اسکول کا ... کمال تک رہ سکے گا۔

۴۔ چوتھی بات جس کو آپ جلسہ عام کا ہونا کہ غلط تصور کر رہے ہیں وہ بھی آپ کچھ بیکار سی بات ہے آپ کو اس کا علم ہونا چاہئے کہ رجسٹریشن کے واسطے اندرونی کمیٹی کا چناؤ ہونا چاہئے۔ اتفاق سے اس کی آخری تاریخ ۸ اگست تھی اور جلسہ ۷ اگست کو ہوا۔ اس جلسہ کی اطلاع اپنی دانست میں ہر اس شخص کو جس کو تعلیم سے دلچسپی تھی کر دی گئی تھی۔ چندے خود ہی باوجود بارش کے اس غرض کو انجام دیا تھا۔ اسی بنا پر شری ترلوکی سنگھ جی اور منشی احترام علی صاحب وغیرہ تشریف لا رہے تھے ہمارا جلسہ ۷ بجے سے شروع ہونے والا تھا موسم خراب تھا صبح سے بارش کا زور تھا جس کی وجہ سے کافی لوگ نہ آ سکے ... بجے تک باہر کے لوگوں کی راہ دیکھی مجبوراً وہ بھی قانونی اور اخلاقی طور پر جلسہ شروع کر دیا گیا۔ ہمیں اسی کا افسوس ہے کہ ہمارے معزز مہمان اسی وقت راستے میں ایک ایکسیڈنٹ کا شکار ہو گئے تھے جس سے ہم سب لاعلم تھے قاعدے کی پابندی کی گئی اور بقول آپ کے اپنے قریبی عزیزوں کا چناؤ کر دیا گیا۔ مگر ایڈیٹر صاحب میں پھر کہوں گا آپ نے ایک طرف تو آگے چل کر جمہوریت کا رونا رویا ہے اور اسی جمہوریت کو شاید آپ کی نظر میں کچھ خاص نہیں ہے۔ ایڈیٹر صاحب

...مضمون خیر دہ جناز کر دیا گیا ... صاحب ... لوگوں کا کام ... حرکت کی ... اس کا جواب ... خاص طور پر ... خیر سے مضمون ختم کر دیا ہے۔ ایڈیٹر صاحب نے ... نہیں کرتا ... اس میں چند نام ایسے ہیں جو ... نظر میں خواص میں سے نہیں ہیں وہ کاکوری کے عام لوگوں میں سے ہیں جن کو آپ نے کبھی ... کا درجہ نہیں دیا تھا۔ ... مضمون ... چاہیے کہ ... کا جناز ... نہیں کیا جا سکتا۔

ایڈیٹر صاحب ... ایک طرف تو آپ اس قسم کا قانون بنا چکے ہیں کہ ... جو مالی ... دوسری طرف آپ یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ ... مضمون لکھے جائیں ... اور ... مضمون ... سمجھ کر عملی جامہ نہیں پہنایا۔

آپ کو یاد ہوگا ... انجام تک پہنچنے کے لئے بہت سی دشواریاں ... ہوتے ہیں لیکن وہ کسی وقت بھی ... نہیں ہوتے ... مضمون سے پڑھتے ... ان کی ... اور ان کا مقصد ... ضروری ہے کہ ... دشواریاں ... ہیں اور ... لیکن اس کو ... کچھ بھی وقت صرف نہیں ہوتا لیکن اگر یہ ... کی ... اور ... بالکل غلط اور ... دیکھنا یہ ہے کہ دنیا اور لوگ ... کس نام سے یاد کرتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

بقیہ صفحہ ... کالم چار

کہکشاں دختر منظور الدین صاحب ...

کو ... ہوا ... ہوگیا ... طبیعت بہت خراب رہی۔ علاج ... ڈاکٹر ... صاحب کا ہوا۔ اب طبیعت اچھی ہے۔

مبین احمد صاحب کی علالت

حیدرآباد کی ایک تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ مبین احمد صاحب علوی ... حیدرآباد ... شدید بخار میں مبتلا ہو گئے تھے ... ساتھ ... کا ... کو بھی ... بخار آگیا ... میں ایک ... جو بعد ... مگر خدا کا شکر ہے کہ دونوں اب اچھے ہیں ... دونوں کو افاقہ ہو گیا ہے۔

مراجعت

شہاب الدین صاحب علوی ... موصوف اپنے ... کی غرض سے حیدرآباد ... سے وطن آئے ہوئے تھے۔

... دن قیام کے بعد اپنے مستقر پر واپس ہو گئے۔

ذکی علی علوی کی واپسی۔ موصوف اپنی شادی کے سلسلے میں وطن آئے تھے۔ ... ماہ قیام کے بعد مع بیگم صاحبہ کے اپنے مستقر واپس ہو گئے۔

کامیابی

ہمیں یہ سن کر مسرت ہوئی کہ ... الدین صاحب علوی نے ... سال بی اے میں کامیابی حاصل کر لی۔ ہم موصوف کی اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ولادت

۲۵ راگست کو منظور الدین صاحب علوی کے یہاں فرزند تولد ہونے کی خبر معلوم ہوئی ہے۔ ولادت گھر ہی پر ہوئی تھی مگر ... کے بعد بیگم منظور الدین صاحب کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ... کا امکان تھا اس وجہ سے اسپتال لے جایا گیا جہاں سے صحتیاب ہو کر ... وہ بیگم ... واپس آ گئیں۔ ہم ان کے ... نومولود کی آمد کی مبارکباد دیتے ہیں۔

حضرت شاہ علی انور قلندر رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ فاتحہ!

حسب معمول ۱۰ محرم الحرام کو وقت ... برادر درمیان عصر و مغرب فاتحہ ہوا جس میں مخصوصین موجود تھے۔ ... محرم الحرام کو بعد مغرب ... فاتحہ ... کچھ ... تیز بارش ہو گئی ... اور ... وغیرہ سے آنے والے ... شریک ہوئے ... کاکوری پہنچے ... کی دونوں محفلیں پر کیف ... رہیں۔

لڑکیوں کے اسکول کی تبدیلی

ہر کردہ ... کاکوری دنیا کے پڑھنے والے ابھی بھولے نہ ہوں گے ... لڑکیوں کے اسکول کو ... سے ... کرنے کی طرف توجہ ... تھی۔ خدا کا شکر ہے کہ اب یہ اسکول اپنی پرانی جگہ پر ... اسکول ... تھی ... اسکول ... گیا تھا مگر اب حکام ... ضرورت ... کے مطابق تبدیل کر دیا۔

اطلاع

... ہم کو ... کی ... جماعت اسلامی ... کی ... سے ... کے ... مسجد ... قرآن ...

بقیہ صفحہ ... کالم چار

حسام علی صاحب عباسی آجکل کاکوری سے لکھنؤ آئے ہوئے ہیں اور اپنی صاحبزادی کے یہاں ... منزل میں قیام پذیر ہیں۔

یقین احمد صاحب ہاشمی بی اے سب ڈپٹی انسپکٹر آف اسکولز کا تبادلہ بارہ بنکی سے سیتاپور ہو گیا۔ موصوف ... کے ... پہنچ گئے اور اپنے کا چارج لے لیا ہے۔

کمال احمد عباسی ... جو اپنے جہاز کے ساتھ بغرض ٹریننگ ... گئے ہوئے تھے کراچی واپس پہنچے ... کراچی ... اب ... ٹریننگ کے لئے گئے ہیں۔

مسٹر زکی سنگھ کے بھائی ... سنگھ کے صاحبزادے ... انجینئری کی تعلیم حاصل کرنے ولایت گئے ... کی صبح کو وہ لکھنؤ سے روانہ ہوئے بہت سے احباب ان کو رخصت کرنے گئے تھے چار سال تک وہ ولایت میں قیام کریں گے۔

نصیر احمد صاحب اسسٹنٹ ... گورنمنٹ ... کا ... تبادلہ ... میں مسٹر ... کی جگہ لکھنؤ کا ہو گیا ہے۔

... بیگم ... سابق ... لکھنؤ ... میں لکھنؤ تشریف لے آئی ہیں۔

علی یاور صاحب سابق پبلشر کاکوری دنیا نے پنجاب یونیورسٹی سے ... کے امتحان میں کامیاب ہو گئے۔ ہم موصوف کو مبارکباد دیتے ہیں۔

... صادق حسن صاحب کے ... میں ... نکل آیا ... کے ... سے ... گیا ... کوئی ... نہیں ہے۔

فرزانہ ... صادق حسن کی بچی کے ... صاحب نے ... اختیار کر لیا ہے ... ہو گئے۔ ... ڈاکٹر کے زیر علاج ... کا خیال ... افاقہ کر رہے۔

بیگم مصطفٰے علی صاحب عباسی جن کے ۲۵ اگست کو اسپتال میں آپریشن ... پیدا ہوئی تھی اب طبیعت بہتر ہے ... گھر ... لیکن ابھی کمزوری اور نقاہت بہت ہے اس وجہ سے اسپتال سے گھر آنے کی ابھی اجازت نہیں ملی ہے۔

نواب بہادر نظام الدین ... جو ... ابھی ... اطلاع ملی ہے کہ چار روز سے بخار میں مبتلا رہے ... کامل صحت عطا فرمائے۔

محمد رضوان علوی پسر ... مصطفٰے ... معلوم ہو کے ... بخار ہو گئے ...

پاکستان کی ڈاک

پچھلے ہفتے بیگم صباح الدین کی بائیں ... بخار میں مبتلا ہو گئی تھیں ... تکلیف ... اب صحت ... ہو گئی ہیں عنقریب ... جانے والی ہیں۔

مقصود حسن علوی آجکل سندھ کے دورہ پر گئے ہوئے ہیں آپ ایک ماہ کے بعد تشریف لائیں گے معلوم ہوا ہے کہ آپ حیدرآباد ... اور ... جیکب آباد ... وغیرہ میں قیام کریں گے۔

الحاج محمد حسن صاحب علوی کے گھٹنوں کے درد میں کافی افاقہ ہے۔

اکبر علی علوی ابھی تک صحتیاب نہیں ہوئے ہیں ... کی ... اور ... علاج ہو رہا ہے ... کافی ... خدا جلد صحت عطا فرمائے۔

... بنت ... محسن مرحوم کراچی ... کے ... امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔

زکی علی علوی ... راولپنڈی ... محمد طالب علوی آجکل کراچی آئے ہوئے ہیں ... (صاحبزادہ اکبر علی) کو ... بخار ... ہو گئی تھی اب اچھے ہو گئے ہیں۔

صہیب (صاحبزادہ سرفراز احمد علوی) کی سالگرہ ... ستمبر کو ہوئی جس میں ان کے ساتھی ... احباب نے شرکت کی ... گھنٹے بچوں کی بہت زیادہ ... رہی۔

والدہ سراج احمد

... کی اطلاع ہے کہ والدہ سراج احمد صاحب ... شدید ... میں مبتلا ہو گئیں جس نے موصوفہ کو بہت ... کر دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے۔

رواداری کی بہترین مثال

اس مرتبہ بھی سابقہ ... کے مطابق رام ... میں ... محرم ... تھا چاہئے تھا ... ہم ... کمیٹی کے ... کے ممنون ہیں کہ انہوں نے رواداری برتی اور ... کی تاریخ بڑھا دی اگرچہ خدا کا ... ہے کہ کبھی بھی ہمارے اس قصبہ میں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا پھر بھی ... دوسروں کی ... کا خیال کرتے ہوئے ... قدم اٹھانا رواداری کا بین ثبوت ہے۔

کاکوری سے ایک جتھا زیارت کے لئے روانہ ہو گیا

اس مرتبہ ... آدمیوں کا ایک جتھا ... میں ... روانہ ... سے ... ماہ ... مقدس ... مشہور ...

حالات وطن

خطرناک عورت

منگل کی بازار میں ایک عجیب واقعہ کی اطلاع ملی۔ دیہات کی ایک عورت اپنے شیر خوار بچے کو ساتھ لئے بیٹھی تھی ایک دوسری بڑھیا عجیب بیہاک صورت اور حرکت نے اس بچے کو کھینچنے کی کوشش کی بڑھیا زیادہ زور دیتی جاتی تھی بچے کی ماں غیرت میں آگئی۔ ماں نے رونا پیٹنا شروع کر دیا لوگوں کی توجہ بڑھیا پر پڑی اس کو پکڑ لیا جب کچھ معمولی سرزنش کی جاتی رہی اس پر کوئی اثر نہ ہوا جب ڈنڈے کی لکڑی اس کے ہاتھ پر ماری گئی تو اس نے دخل مچانا شروع کر دیا آخر بڑھیا نے بچے کو گود میں لیا اور مضا جانے کی تو نکا گیا [illegible] اچھا ہوگیا۔ بڑھیا جو کانی تھی تو کہا جاتا ہے کہ کچھ خبر نہیں ہے بڑھیا موضع [illegible] کی رہنے والی کہی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ کئی لڑکوں کو اسی طرح لیتی رہی ہے۔

دھمکی آمیز خط

عبدالمجیب پسر منشی عبد [illegible] صاحب کے نام ایک خط اس مضمون کا ملا کہ اگر وہ پانچ سو روپیہ کنویں کی جگت پر نہ رکھ دیں گے تو رات میں ان کے جان خدا کی قسم لے لوں گا ... واقعہ ہو گئے۔

خط پولیس کے حوالہ کر دیا گیا رات میں پولیس کانسٹبلوں نے مع محلہ والوں کی مدد کے پہرا دیا مگر کوئی بھی نظر نہ آیا۔

خط کا مضمون دیکھنے کے بعد ہم تو اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ کسی دل لگی باز کی حرکت ہے ہو سکتا ہے پہلے بھی اکثر وبیشتر دروازوں پر [illegible] اسی طرح کے مختلف مضامین کے خط لکھے جاتے رہے ہیں۔

سڑک کیوں نہیں بنتی

قصبہ کے اندر پاسیلی جو بری طرح خراب ہے سواریاں تو سواریاں پیدل چلنے والے بھی اس دلدل میں جو ہمیں کہنا ہے کنکر بھی ایک عرصہ سے پڑ رہا ہے۔ توقع تھی کہ قبل برسات پاس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سڑک بننا شروع ہو جائے گی مگر بظاہر ہنوز دلی دور معلوم ہوتی ہے۔

ہم ڈسٹرکٹ بورڈ کے ذمہ دار حکام کی توجہ اس طرف مبذول کرائے بغیر نہیں رہ سکتے ہمیں امید ہے کہ ٹھیکیداروں کو سختی تنبیہ کی جائے گی کہ وہ اس سڑک کو جلد سے جلد تیار کریں۔

کیا شکلا بابو کا تبادلہ ہوگیا؟

ہمیں یہ سن کر خوشی ہوا کہ شری دیبی پرشاد پوسٹ ماسٹر ڈاکخانہ کاکوری کا تبادلہ ملیح آباد ہوا ملیح آباد کے پوسٹ ماسٹر صاحب کاکوری آرہے ہیں مگر سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو پائی ہے۔

ڈاکٹر مشتاق احمد علوی بیماری کی وجہ سے بدایوں کا تبادلہ [illegible]

علالتیں

شاہ مجتبیٰ حیدر صاحب کی ناسازی مزاج

موصوف پر انفلوئنزا کا حملہ ہوا گلے میں تکلیف پیدا ہوگئی۔ مقامی ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب معالج ہیں۔ بخار روز روز تو فرق ہو کم ہے مگر حلق کی تکلیف ابھی باقی ہے طبیعت ابھی صاف نہیں ہوئی ہے باری تعالیٰ شفائے عاجل عطا فرمائے۔

بیوہ عبدالعزیز مرحوم۔ موصوف کی علالت کی خبر سابقہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے جب وہ روحانی تصور کیا جا رہا ہے وہ عرق النسا تھا بلکہ ٹخنے پر ایک پھوڑا بن رہا تھا مقامی ڈاکٹر نے تو ڈاکٹر پلاسٹر چڑھایا اور انجکشن بھی تجویز کئے جس سے پھوڑا تحلیل ہو گیا مگر نقاہت اور حرارت کا حملہ ہے کمزوری بڑھ گئی ہے اللہ تعالیٰ جلد صحت دے۔

بیگم احسن مجتبیٰ علوی۔ موصوفہ شدید نزلہ و بخار میں مبتلا ہو گئیں تین چار دن طبیعت بہت خراب رہی۔ نقاہت بڑھ گئی۔ حکیم [illegible] صاحب کا علاج ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائے

اہل خانہ مشکور علی صاحب علوی۔ موصوفہ کی کیفیت مزاج اشاعت گزشتہ میں شائع کر چکے ہیں حکیم شکور بیگ صاحب کا علاج جاری ہے لیکن کوئی نمایاں افاقہ نہیں ہے۔

منشی مشکور علی صاحب۔ موصوف اسٹیشن سے بکہ پر واپس آرہے تھے شہر میں ایک کھنچے میں یکہ پر ایک جھٹکے سے [illegible] موصوف نے بچانے کی کوشش کی مگر یکہ پر گر پڑے۔ بائیں پاؤں میں شدید چوٹ آئی پاؤں مڑ گیا۔ تین چار دن شدید تکلیف رہی لنگ پر خاصی تکلیف۔ اب بحمد اللہ طبیعت بحال ہو رہی ہے ورم میں کمی ہے درد بھی نہیں ہے فی الحال زیادہ چل پھر نہیں سکتے۔ باری تعالیٰ جلد صحت کلی عطا فرمائے

بیگم قاضی فاروق حسن صاحب کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی ہے۔ متفرق امراض لاحق ہو گئے ہیں۔ علاج ڈاکٹر ہومیوپیتھک کا ہے باری تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

رشیدہ دختر طاہر علی صاحب کے پیٹ میں چوٹ لگی پھر میعادی بخار ہوا جس سے بہت سے بحران ہوا شروع ہو گئی جس کی وجہ سے بچی بہت کمزور ہو گئی ہے علاج ڈاکٹر [illegible] کا ہے خداوند تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کلی عطا فرمائے۔

ذوالحسنین پسر غلام حسنین صاحب حیدری کے کوٹھے پر سے گر پڑنے کی وجہ سے سر میں بہت چوٹ آئی۔ اس کے علاوہ ہاتھ میں ہڈی کی کچھ تکلیف ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ باری تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

سکون

یسین دختر قاضی فاروق حسن صاحب کی طبیعت اس طرف بہت خراب ہو گئی تھی ڈاکٹروں نے تشویش کا اظہار کیا تھا مگر اب سکون ہے خداوند تعالیٰ صحت عطا فرمائے

بیوہ مولوی محمد اسلم صاحب مرحوم فرنگی محلی بعارضہ شدید بخار میں مبتلا ہو گئی تھیں حکیم [illegible] صاحب فرنگی محلی کا علاج ہوا اب حالت رو بہ سکون ہے۔

باقی صفحہ ۳ کالم ۴ کے نیچے

[illegible] संख्या ४ पंचायती अदालत [illegible] जिला [illegible]।
मुकदमे की संख्या १०।
पक्षों के नाम बलराम पुत्र भगवानदीन।
अपराध अथवा दावा का प्रकार ५५) कीमत [illegible]
दावा की ता० १३ [illegible] ई०।
उस व्यक्ति का नाम [illegible] सहित भगवानदीन पुत्र [illegible] निवासी [illegible] पुर।
जिसके पास आह्वान पत्र (सम्मन) जारी किया जाता है।
चूँकि यह मुकदमा बहुत पंचायती अदालत के सम्मुख (ता० [illegible] ई० को) १० बजे वहस पर पेश होगा इसलिये आप पैरवी हेतु उपस्थित हों।
और आदेश दिया जाता है कि आप साक्षी देने निम्नांकित पत्र लेख प्रस्तुत करने के लिये अपराधी प्रतिवादी [illegible] का देनदार (मजमून) [illegible] को नियत से उपस्थित हों।
मुताबिक मोहर।
सभापति [illegible]
ता० १५ [illegible] पंचायत [illegible]

[illegible] संख्या ४ पंचायती अदालत [illegible] जिला।
मुकदमे की क्रम संख्या ११।
पक्षों के नाम बलराम बनाम पुत्तीलाल।
अपराध अथवा दावा का प्रकार २८) कीमत [illegible]।
ता० दावा १३ [illegible] ई०
उस व्यक्ति का नाम मय पता सहित पुत्तीलाल पुत्र गजराज [illegible] निवासी [illegible] पुर।
जिसके पास आह्वान पत्र (सम्मन) जारी किया गया है।
चूँकि यह मुकदमा बहुत पंचायती अदालत के सम्मुख (ता० [illegible]) १० बजे [illegible] को समय पर पेश होगा इसलिये आप पैरवी हेतु उपस्थित हों।
और आदेश दिया जाता है कि आप साक्षी देने निम्नांकित पत्र लेख प्रस्तुत करने लिये [illegible] अपराधी प्रतिवादी [illegible] का देनदार (मजमून) [illegible] उपस्थित हों।
मुताबिक मोहर।
सभापति [illegible]
[illegible]

[illegible] संख्या ४ पंचायती अदालत [illegible] जिला।
मुकदमे की क्रम संख्या ९
पक्षों के नाम बलराम बनाम महावीर।
अपराध अथवा दावा का प्रकार ५५) कीमत [illegible]।
दावा की तारीख १३ [illegible] ई०
उस व्यक्ति का नाम मय पता सहित महावीर पुत्र [illegible] निवासी [illegible] पुर।
जिसके पास आह्वान पत्र जारी किया गया।
चूँकि यह मुकदमा बहुत पंचायती अदालत के सम्मुख तारीख [illegible] समय १० बजे [illegible] ई० को वहस पर पेश होगा इसलिये आप पैरवी हेतु उपस्थित हों।
और आदेश दिया जाता है कि आप साक्षी देने निम्नांकित पत्र लेख प्रस्तुत करने के लिये अपराधी प्रतिवादी [illegible] का देनदार (मजमून) [illegible] को नियत से उपस्थित हों।
मोहर मुताबिक [illegible]
सभापति
तारीख १५ [illegible] पंचायत [illegible]